بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"وفاق المدارس" کی مجلس عاملہ کے حالیہ اجلاس

منعقدہ ۱۳/ ذیقعدہ ۱۴۲۹ھ بمطابق ۱۲/ نومبر ۲۰۰۸ء

کے اہم فیصلے

الحمد للّٰہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء والمرسلین ...... امّا بعد

- ملک کے مختلف حصوں میں دینی مدارس کے منتظمین اور متعلقین کو مختلف حوالوں سے ہراساں کیا جارہا ہے اور خفیہ ادارے کوائف معلوم کرنے کے حوالہ سے مدارس کے معاملات میں مداخلت کررہے ہیں جس سے تعلیمی ماحول متاثر ہورہا ہے۔ اجلاس میں اس صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے حکومت کے ذمہ دار حضرات کے ساتھ دینی مدارس کے وفاقوں کے مذاکرات اور طے شدہ معاملات کے منافی قرار دیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ حکومتی ادارے طے شدہ معاملات کی خلاف ورزی نہ کریں اور اگر کسی مدرسہ کے بارے میں معلومات حاصل کرنا ضروری ہو تو اس کے لئے وفاق المدارس سے رابطہ کیا جائے۔ وفاق تمام ضروری معلومات فراہم کرے گا۔ نیز یہ اجلاس مدارس کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ خفیہ اداروں کے رابطہ کرنے پر انہیں بتائیں کہ ضروری معلومات کے لئے مدارس کی بجائے وفاق المدارس سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔
- وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے دستور پر نظرِ ثانی کے لئے دستوری کمیٹی کی تشکیل نو کر کے حضرت مولانا زاہد الراشدی کی سربراہی میں چار رکنی کمیٹی قائم کی گئی ہے جس میں حضرت مولانا انوار الحق حقانی، حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ اور حضرت مولانا عطاء اللہ شہاب شامل ہیں۔ یہ کمیٹی نئے ہجری سال کے آغاز تک اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔
- اجلاس میں یہ طے پایا کہ سالانہ امتحان میں ناکام ہونے والے طلبہ کو بھی ضمنی امتحان میں شمولیت کی سہولت دی جائے گی اور اس مقصد کے لئے ۲۲/ نومبر ۲۰۰۸ء سے شروع ہونے والے ضمنی امتحان کو ایک ہفتہ کے لئے مؤخر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ گزشتہ سال کے سالانہ امتحان میں ناکام ہونے والے طلبہ بھی اس میں شریک ہوسکیں۔ اب یہ ضمنی امتحان ۲۹-۳۰/ نومبر اور یکم/ دسمبر ۲۰۰۸ء کو ہوں گے اور اس کے لئے ۲۵/ نومبر ۲۰۰۸ء تک فارم داخلہ بھجوائے جاسکتے ہیں جبکہ آئندہ ہر سال ضمنی امتحان شوال المکرم کے وسطی عشرہ میں ہوا کریں گے۔
- یہ طے پایا کہ عالیہ کے سال اوّل (درجہ مشکوٰۃ شریف سابعہ) کا امتحان اس سال ۱۴۳۰ھ سے وفاق المدارس کے تحت ہوگا اور درج ذیل تفصیل کے مطابق چھ پرچے ہوں گے۔ پہلا پرچہ اصول تفسیر اور اصول حدیث (التبیان فی علوم القرآن، شرح نخبۃ الفکر) کا ہوگا۔ دوسرا پرچہ بیضاوی شریف۔ تیسرا پرچہ مشکوٰۃ شریف جلد اول۔ چوتھا پرچہ مشکوٰۃ شریف جلد ثانی۔ پانچواں پرچہ ہدایہ ثالث اور چھٹا پرچہ ہدایہ رابع کا ہوگا۔
- وفاق کے نصابات پر نظرِ ثانی کے لئے ملک بھر کے جید علماء کرام اور ماہر اساتذہ پر مشتمل "نصاب کمیٹی" کی تشکیل نو کی گئی ہے۔
- اجلاس میں ہائیر ایجوکیشن کمشن کے ساتھ گزشتہ ہفتے دینی مدارس کے وفاقوں کے اتحاد کی اعلیٰ قیادت کے مذاکرات کی رپورٹ پر بھی غور کیا گیا جس میں بتایا گیا کہ:
- آئندہ حکومتی تعلیمی اداروں کی طرف سے دینی مدارس کے فضلاء سے اعلیٰ تعلیم کے لئے متوسطہ یا مڈل کے سرٹیفکیٹ کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا اور اعلیٰ تعلیم (ایم فل، پی ایچ ڈی) کے حصول میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی۔
- اور طالبات کی سندات کے معادلہ سمیت دیگر امور کے بارے میں ہائر ایجوکیشن کمشن کے ساتھ وفاقوں کے مذاکرات جاری رہیں گے۔
- اجلاس میں طے پایا کہ دینی مدارس کے تخصصات کے نصاب پر نظرِ ثانی کرنے والی کمیٹی میں حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا زاہد الراشدی اور مولانا منظور احمد مینگل کے ساتھ مولانا سعید یوسف خان اور مولانا ولی خان مظفر کو بھی شامل کیا جائے اور یہ کمیٹی تخصصات کے نصاب کے بارے میں سفارشات اور تجاویز مرتب کرنے کے ساتھ تخصصات کو ڈاکٹریٹ اور ایم فل کی سطح پر منظم کرنے کے لئے طریق کار طے کرے گی۔
- وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلسِ عاملہ کا یہ اجلاس ملکی صورت حال اور مبینہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کے حوالہ سے پارلیمنٹ کے ان کیمرہ اجلاس کی متفقہ قرارداد کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پوری قوم کے جذبات کا آئینہ دار قرار دیتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس متفقہ قرارداد پر عمل درآمد کا اہتمام کیا جائے اور اس کی روشنی میں حکومتی پالیسیوں پر نظرِ ثانی کی جائے۔

اجلاس یہ سمجھتا ہے کہ موجودہ صورت حال قومی خودمختاری کو درپیش سنگین خطرات، ملکی سرحدات کے اندر بیرونی حملوں، قبائلی علاقوں میں مسلح آپریشن اور نفاذِ شریعت کے جائز مطالبہ کو مسلسل نظر انداز کرنے کا ردِعمل ہے جو بعض صورتوں میں ضرورت سے زیادہ شدت کی شکل اختیار کر جاتا ہے اور امن عامہ کی صورت حال مزید بگڑ رہی ہے اس لئے بدامنی قتل وغارت اور مبینہ دہشت گردی کے اصل اسباب کو دور کئے بغیر اس کے ردِعمل پر قابو پانا ممکن نہیں ہے اس لئے یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ:

- قبائلی علاقوں میں فوجی آپریشن کو فی الفور روک کر مذاکرات کے ذریعہ مسائل حل کرنے کی پالیسی کا اعلان کیا جائے۔
- ملکی سرحدات کے اندر نیٹو افواج کے حملوں کی روک تھام اور قومی خودمختاری کے تحفظ کے لئے پارلیمنٹ کی قرارداد کے مطابق جرأت مندانہ اور باوقار پالیسی طے کی جائے۔
- سوات اور دیگر قبائلی علاقوں میں وہاں کے عوام کے جائز مطالبہ کے مطابق نفاذ شریعت کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں بلکہ ملک بھر میں اسلامی نظام وقوانین کے نفاذ کو یقینی بنانے کا اہتمام کیا جائے۔

مولانا محمد حنیف جالندھری

ناظمِ اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان